سوال

(59) نبی کریم ﷺ کی نماز کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی کریم ﷺ کی نماز کی کیفیت

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز کی طرف سے ہر اس مسلمان کے نام جو یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اس طرح نماز پڑھے جس طرح رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا کرتے تھے تاکہ اس کا آپ ﷺ کے اس فرمان پر عمل ہوجائے کہ :

«صلوا كما رأيتموني اصلى» (صحیح بخاری)

''تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔''

ا۔ خوب اچھے طریقے سے اس طرح وضو کرے جس طرح اللہ تعالی نے حکم دیا ہے تاکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالی پر عمل ہوسکے :

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ ءامَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَوٰةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ... ٦ سورة المائدة

''مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو اور سر کا مسح کرلیا کرو اور ٹخنوں تک پاوں (دھولیا کرو)''

یہ اس لئے بھی کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔''

۲۔ نمازی کو چاہئے کہ وہ جہاں کہیں بھی ہو اپنے تمام جسم سمیت قبلہ یعنی کعبہ کی طرف رخ کرے اور جس فرض یا نفل نماز کو ادا کرنا چاہتا ہے، دل میں اس کی نیت کرے، زبان سے نیت کے الفاظ ادا نہ کرے کیونکہ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنے کا شریعت میں حکم نہیں ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے زبان سے نیت کے الفاظ ادا نہیں فرمائے۔ مسنون ہے کہ نمازی خواہ وہ امام ہو یا منفرد اپنے آگے سترہ رکھ لے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے اس کا حکم دیا ہے۔

۳۔ اللہ اکبر کہہ کر تکبیر تحریمہ کہے اور اس وقت نظر سجدہ کی جگہ پر ہو۔

۴۔ تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں یا کانوں کی لو کے برابر اٹھائے۔

۵۔ اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے سینہ پر اس طرح باندھے کہ دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ہو کیونکہ وائل بن حجر اور قبیصہ بن ھلب طائی عن ابیہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے حدیث میں اس طرح وارد ہے۔

٦۔ اس کے بعد مسنون یہ ہے کہ دعا استفتاح پڑھی جائے اور وہ یہ ہے :

«اللهم باعدبيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب ٗ اللهم نقني من خطاياي كما ينقي الثوب الابيض من الدنس ٗ اللهم اغسلني من خطاياي بالماء والثلج والبرد»

''اے اللہ تو میرے اور میری خطاوں کے درمیان اتنی دوری کردے جتنی دوری تونے مشرق ومغرب کے درمیان رکھی ہے۔ اے اللہ! تو مجھے میری خطاوں سے ایسا پاک صاف کردے جیسا کپڑے کو میل کچیل سے پاک صاف کردیا جاتا ہے۔ ''اے اللہ! تو مجھے میری خطاوں سے پانی، برف اور اولوں سے دھوڈال۔''

اور اگر چاہے تو اس کے بجائے یہ دعا بھی پڑھ سکتا ہے :

«سبحانک اللهم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالی جدک ولا اله غيرک»

''میں پاکی بیان کرتا ہوں تیری اے اللہ، تیری ہی حمد وثنا کے ساتھ، تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند وبالا ہے اور تیرے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں۔''

پھر پڑھے :

«اعوذبالله من الشيطن الرجيم۔ بسم الله الرحمن الرحيم»

''میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے، (شروع) اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔''

اور پھر سورہ فاتحہ پڑھے کیونکہ نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے :

«لا صلوة لمن لم يقرا بفاتحة الكتاب»

''جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔''

سورہ فاتحہ کے بعد آمین کہے اور اگر نماز جہری ہو تو آمین بلند آواز سے کہی جائے اور اس کے بعد قرآن مجید کا جو حصہ آسانی سے پڑھنا ممکن ہو وہ پڑھ لیا جائے۔

۷۔ اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع کرے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اٹھائے، سر کو کمر کے برابر رکھے، اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھے، اپنی انگلیوں کو کھلا رکھے اور اس طرح نہایت اطمینان سے رکوع کرتے ہوئے یہ پڑھے :

«سبحان ربي العظيم»

''پاک ہے میرا عظیم پروردگار۔''

افضل یہ ہے کہ اس تسبیح کو تین باریا اس سے بھی زیادہ بار پڑھا جائے اور مستحب یہ ہے کہ اس کے ساتھ یہ بھی پڑھے :

«سبحانک اللھم ربنا وبحمدک اللھم اغفرلی»

''پاک ہے تو اے اللہ ہمارے پروردگار اور تیری ہی حمد وثنا ہے ۔ اے اللہ تو مجھے بخش دے ۔''

۸۔ رکوع سے سر اٹھاتے وقت یہ کہتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اٹھائے :

«سمع اللہ لمن حمدہ»

''اللہ نے اس شخص کی (تعریف) سن لی جس نے اس کی تعریف کی ۔''

یہ کلمہ سب کو کہنا چاہیئے خواہ امام ہو یا منفرد اور اس کے بعد حالت قیام میں یہ پڑھے :

«ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ ٗ ملء السموت وملء الارض وملء ما بینھما وملء ماشئت من شیئ بعد»

''اے ہمارے پروردگار (میں تیری تعریف کرتا ہوں) اور تیرے ہی لئے بہت پاکیزہ، برکت والی تعریفیں ہیں، آسمانوں کو بھر دینے کے بقدر اور زمین کے بھر دینے کے بقدر اور جو ان دونوں کے درمیان (فضا) ہے، اس کے بقدر اور اس کے بعد ہر اس چیز کے بقدر جو تو چاہے ۔''

اور اگر اس کے بعد یہ بھی پڑھ لے

«اہل الثنآء والمجد ٗ احق ما قال العبد ٗ وکلنا لک عبد ٗ اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ٗ ولا ینفع ذا الجد منک الجد»

''اے حمد وثنا اور عظمت وبزرگی کے مالک جو کسی بندے نے (تیری شان میں) کہا اس سے زیادہ کے مستحق اور ہم سب تو تیرے ہی بندے ہیں جو تو عطا فرمائے اس کو کوئی منع کرنے والا نہیں ہے اور جو تو منع کر دے اس کو کوئی دینے والا نہیں ہے اور تیرے (قہر وغضب) سے کسی دولت مند کو اس کی دولت بچا نہیں سکتی ۔''

تو اچھا ہے کیونکہ یہ کلمات بھی بعض صحیح احادیث سے ثابت ہیں ۔ اگر مقتدی ہو تو وہ سر اٹھاتے وقت کہے ((ربنا ولک الحمد)) مستحب ہے کہ امام ومقتدی میں سے ہر ایک اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے سینہ پر اسی طرح باندھ لے جس طرح اس نے رکوع سے پہلے حالت قیام میں باندھے تھے کیونکہ وائل بن حجر اور سہل بن سعد رضی اللہ عنہم کی حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے ۔

۹۔ اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں چلا جائے ۔ اگر آسانی سے ممکن ہو تو گھٹنوں (جس روایت میں گھٹنے پہلے رکھنے کا ذکر ہے بلحاظ سند ضعیف ہے ۔ (زبیر علیزئی) کو ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھے اور اگر اس میں دشوری ہو تو پھر ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے رکھ لے ، دونوں ہاتھوں اور پاوں کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھے ، ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر رکھے ، اور سجدہ میں اپنے جسم کے سات اعضاء کو زمین پر رکھے یعنی ، پیشانی مع ناک ، دونوں ہاتھ دونوں گھٹنے اور دونوں پاوں کی انگلیوں کی اندرونی جانب اور سجدہ میں یہ پڑھے : ((سبحان ربی الاعلی))

''پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند وبرتر ہے ۔'' اور اسے تین بار یا تین بار سے بھی زیادہ پڑھے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ پڑھنا بھی مستحب ہے :

«سبحانک اللھم ربنا وبحمدک اللھم اغفرلی»

''اے اللہ!اے ہمارے پروردگار!ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری ہی تعریف ہے ،اے اللہ تومجھے معاف فرمادے ۔''

سجدہ میں خوب کثرت سے دعا کرنی چاہیئے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ رکوع میں اللہ تعالی کی تعظیم بیان کرواور سجدہ میں خوب خوب دعاء کروکیونکہ سجدہ میں کی گئی دعاء اس لائق ہے کہ اسے شرف قبولیت سے نوازاجائے ۔اسی طرح یہ بھی آپ ﷺ کا ارشادگرامی ہے کہ ''بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب حالت سجدہ میں ہوتا ہے ۔لہذا سجدہ میں کثرت سے دعا کرو۔''

(ان دونوں احادیث کوامام مسلم نے صحیح میں روایت کیا ہے)

نمازی کوچاہئے کہ وہ سجدہ میں اپنے لئے اوردیگر مسلمانوں کےلئے دنیاوآخرت کی بہتری کی دعاکرے خواہ نمازفرض ہویانفل ،سجدہ میں دونوں بازووں کو پہلووں سے ،پیٹ کورانوں سے اوررانوں کوپنڈلیوں سے اٹھاکررکھے اورکہنیوں کو بھی زمین سے اٹھاکررکھے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''سجدہ میں اعتدال کواختیار کرواورتم میں سے کوئی اپنے ہاتھوں کو اس طرح نہ پھیلائے جس طرح کتا پھیلاتا ہے ۔''

١٠۔اس کے بعداللہ اکبرکہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائے ،بائیں پاوں کوبچھا کراس پر بیٹھ جائے ،دایاں پاوں کھڑا رکھے ،اپنے دونوں ہاتھوں کواپنے رانوں اور گھٹنوں پر رکھے اوریہ دعا پڑھے :

«رب اغفرلی 'رب اغفرلی 'رب اغفرلی 'اللھم اغفرلی وارحمنی وارزقنی وعافنی واہدنی واجبرنی»

''اے میرے رب!تومیری مغفرت فرما، اے میرے رب!تومیری مغفرت فرما، اے میرے رب!تومیری مغفرت فرما، اے اللہ!تومیری مغفرت فرما اورمجھ پر رحم کراورمجھے رزق عطافرمااورمجھے عافیت عطافرمااورمجھے ہدایت دے اورمیری بگڑی بنادے ۔''

یہ دعاپڑھتے ہوئے نمازی دونوں سجدوں کے درمیان نہایت اطمینان سے اس طرح بیٹھے کہ ہر عضواپنی جگہ پر آجائے ،جس طرح وہ رکوع کے بعد بالکل سیدھا اطمینان سے کھڑا ہوا تھا اسی طرح اب اطمینان سے بیٹھ جائے کیونکہ نبی کریم ﷺ رکوع کے بعداوردونوں سجدوں کے درمیان اعتدال کو بہت طول دیا کرتے تھے ۔

١١۔اس کے بعداللہ اکبر کہہ کردوسرا سجدہ کرے اوراس میں بھی سب کچھ اسی طرح کرے جس طرح پہلے سجدہ میں کیا تھا۔

١٢۔اس کے بعداللہ اکبر کہہ کرسجدہ سے سر اٹھائے اور تھوڑی دیر کےلئے اس طرح بیٹھ جائے جس طرح دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھا جاتا ہے اسے جلسہ ء استراحت کہتے ہیں اورعلماء کے صحیح ترین قول کے مطابق یہ جلسہ مستحب ہے ،اگراسے ترک بھی کردیا جائے توکوئی حرج نہیں ،اس جلسہ میں کوئی ذکریا دعاء نہیں ہے پھر اگر آسانی سے ممکن ہوتو اپنے گھٹنوں پراعتماد کرتے ہوئے دوسری رکعت کےلئے کھڑا ہوجائے اوراگراس میں دشواری ہو توہاتھوں کوزمین پر رکھتے ہوئے کھڑا ہوجائے اورسورہ فاتحہ پڑھے ،فاتحہ کے بعد قرآن مجید کا جومقام آسانی سے پڑھ سکتا ہوتووہ پڑھے اورپھر دوسری رکعت اسی طرح پڑھے جس طرح پہلی رکعت پڑھی تھی ۔یادرہے مقتدی کےلئے امام سے سبقت جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے اپنی امت کواس سے منع فرمایا ہے ،اسی طرح تمام افعال کوامام کے ساتھ سرانجام دینا بھی مکروہ ہے ،جبکہ سنت یہ ہے کہ تمام افعال میں امام کی اقتداء ہویعنی امام کے بعدمگرتاخیر کے بغیراوراس کی آواز کے انقطاع پرتمام افعال سرانجام دیئے جائیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے ۔لہذا اس سے اختلاف نہ کرو،جب وہ اللہ اکبرکہے توتم بھی اللہ اکبرکہواورجب وہ ''سمع اللہ لمن حمدہ 'کہے توتم ''ربناولک الحمد 'کہواورجب وہ سجدہ کرے توتم بھی سجدہ کرو۔'' (متفق علیہ)

١٣۔جب نماز ''ثنائی ''یعنی دورکعتوں والی ہومثلا نمازفجر ،جمعہ اورعید تودوسرے سجدہ کے بعداس طرح بیٹھ جائے کہ دائیں پاوں کھڑا ہو،بایاں پاوں بچھا ہو،دایاں ہاتھ دائیں ران پر اوربایاں ہاتھ بائیں ران پر ہو،انگشت شہادت کے سوادیگر تمام انگلیوں کو مٹھی میں بند انگشت شہادت کے ساتھ توحید کا اشارہ کرے اوراگراپنے ہاتھ کی چھنگلیا اوربیچ کی انگلی کو بند

کرے اور انگوٹھے کا بیچ کی انگلی کے ساتھ حلقہ بنائے اور انگشت شہادت سے اشارہ کرے تو اچھا ہے کیونکہ یہ دونوں صورتیں بنی کریم ﷺ سے ثابت ہیں اور افضل یہ ہے کہ کبھی ایک صورت کو اختیار کرے اور کبھی دوسری صورت کو اور پھر اس جلسہ میں تشہد پڑھے ،جس کے الفاظ یہ ہیں :

«التحیات للہ والصلوات والطیبات ٗالسلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ٗالسلام علینا وعلی عباداللہ الصالحین ٗاشھدان لاالہ الااللہ ٗواشھدان محمد عبدہ ورسولہ»

''تمام قولی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اور تمام فعلی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی اللہ ہی کے لئے ہیں ، سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی ! (ﷺ) اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں بھی آپ پر ہوں اور سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر ، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں ۔''

اس کے بعد یہ درود شریف پڑھے :

اللھم صل علی محمد ٗوعلی آل محمد ٗکما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم ٗانک حمید مجید ٗاللھم بارک علی محمد ٗوعلی آل محمد ٗکما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم ٗانک حمید مجید ٗ

''اے اللہ ! تو محمدؐ اور آل محمد (ﷺ) پر رحمت نازل فرما ، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی ہے ، بے شک تو ہی لائق حمد وثنا ، بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے ، اے اللہ ! تو محمد (ﷺ) وآل محمد (ﷺ) پر برکتیں نازل فرما ، جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائی ہیں ، بے شک تو ہی تعریف کے لائق ، بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے ۔''

اس کے بعد چار چیزوں سے اللہ تعالی کی پناہ چاہنے کے لئے یہ پڑھے :

«اللھم انی اعوذبک من عذاب جہنم ٗومن عذاب القبر ٗومن فتنۃ المحیا والممات ٗوفتنۃ المسیح الدجال»

''اے اللہ ! میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے اور کانے دجال کے فتنہ سے ۔ (تو مجھے ان تمام فتنوں سے بچا کر اپنے حفظ وامان میں لے لے)''

اس کے بعد دنیا وآخرت کی بھلائی کی جو چاہے دعاء مانگے ، اگر اس موقعہ پر اپنے والدین اور دیگر مسلمانوں کے لئے دعاء کرے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ، خواہ نماز فرض ہو یا نفل ۔ دعاء سے فراغت کے بعد یہ الفاظ کہتے ہوئے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیر دے :

«السلام علیکم ورحمۃ اللہ ٗالسلام علیکم ورحمۃ اللہ»

''تم پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو ! تم پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو !!''

۱۴ ۔ اگر نماز تین رکعتوں والی ہو مثلا مغرب یا چار رکعتوں والی ہو مثلا ظہر وعصر وعشاء تو مذکورہ تشہد اور درود شریف پڑھنے کے بعد اپنے گھٹنوں پر اعتماد کرتے ہوئے اٹھ کھڑا ہو ، اللہ اکبر کہتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھائے اور پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے سینہ پر باندھ لے جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے اور صرف سورہ فاتحہ پڑھے اور اگر ظہر کی تیسری اور چوتھی رکعت میں کبھی کبھی فاتحہ سے زیادہ بھی پڑھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ سے بروایت حضرت ابو سعید

رضی اللہ عنہ یہ ثابت ہے ، مغرب کی نماز ہو تو تیسری رکعت کے بعد تشہد پڑھا جائے ، تشہد کے بعد نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی پر درود پڑھا جائے ، عذاب جہنم سے پناہ اور خوب کثرت سے دعاء مانگی جائے جیسا کہ دو رکعتوں والی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے ہم یہ ذکر کر آئے ہیں ۔ لیکن اس تشہد میں سرین کا سہارا لے کر بیٹھے ، بائیں پاوں کو دائیں پاوں

کے نیچے رکھے ،اپنے نچلے حصہ پر بیٹھ جائے اوردایاں پاوں کھڑا رکھے جیسا کہ حدیث ابو حمید سے ثابت ہے اور پھر ''السلام علیکم ورحمۃ اللہ ''

''السلام علیکم ورحمۃ اللہ ''کہتے ہوئے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیر دے ۔

سلام پھیرنے کے بعد تین بار ''استغفر اللہ ''پڑھے اور پھر یہ کلمات پڑھے :

«اللھم انت السلام 'ومنک السلام 'تبارک یاذاالجلال والاکرام 'لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ 'لہ الملک ولہ الحمد 'وہو علی کل شیٔ قدیر 'اللھم لامانع لما اعطیت 'ولا معطی لما منعت 'ولا ینفع ذاالجد منک الجد 'لاحول ولاقوۃ الاباللہ 'لاالہ الااللہ 'ولانعبد الاایاہ 'لہ النعمۃ ولہ الفضل 'ولہ الثناء الحسن 'لاالہ الااللہ مخلصین لہ الدین 'ولو کرہ الکافرون»

''اے اللہ !توسلام ہے ، تیری ہی طرف سے سلامتی ہے ، بڑا برکت والا ہے تو !اے عظمت وجلال اوراکرام واحسان کے مالک !اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہے ، کوئی اس کا شریک نہیں ہے ، اسی کا سارا ملک ہے اوراسی کی ساری تعریف ہے اوروہی ہر چیز پر قادر ہے ، اے اللہ !تو جو عطا فرمائے ، اس کو کوئی منع کرنے والا نہیں ، اورجو تو نہ دے ، اسے کوئی دینے والا نہیں اورکسی دولت مند کواس کی دولت (تیری گرفت سے)نہیں بچاسکتی (کسی بھی کام کی)طاقت وقوت اللہ (کی مدد)کے بغیر ممکن نہیں ، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم اس کے سوا کسی کی بھی عبادت نہیں کرتے ، اسی کی عطا کردہ سب نعمتیں ہیں اوراسی کا (ہم پر)فضل واحسان ہے ، اسی کی سب اچھی تعریفیں ہیں ، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم تو پورے اخلاص کے ساتھ صرف اسی کے دین کے ماننے والے ہیں خواہ کافروں کو یہ برا لگے ۔ ''

اس کے بعد تینتیس بار ''سبحان اللہ ''تینتیس بار ''الحمدللہ ''اور تینتیس بار

''اللہ اکبر ''پڑھے اوراس تعداد کو پورا ایک سو بنانے کے لئے ایک بار کلمہ پڑھے :

«لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ 'لہ الملک ولہ الحمد 'وہو علی کل شیٔ قدیر»

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کا یہ تمام ملک ہے اوراسی کے لئے تمام تعریف ہے اوروہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ۔ ''

ہر نماز کے بعد آیت الکرسی ، سورۃ الاخلاص ، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو بھی پڑھنا چاہئے ۔ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ان تین سورتوں کو تین تین بار پڑھنا مستحب ہے کیونکہ اس کا ذکر صحیح حدیث میں موجود ہے ، اسی طرح نماز فجر ومغرب کے بعد مذکورہ ذکر کے بعد درج ذیل کلمہ کو بھی دس بار پڑھنا مستحب ہے :

«لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ 'لہ الملک ولہ الحمد 'یحی ویمیت 'وہو علی کل شیٔ قدیر»

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کا یہ تمام ملک ہے اوراسی کے لئے تمام تعریف ہے ، وہی جلاتا اور مارتا ہے اوروہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ۔ ''

کیونکہ یہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ۔ امام کو چاہئے کہ وہ تین بار استغفار اور «اللھم انت السلام 'ومنک السلام 'تبارک یاذاالجلال والاکرام» پڑھ کر لوگوں کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور پھر اس کے بعد مذکورہ اذکار پڑھے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت سی احادیث مبارکہ مثلا صحیح مسلم میں حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ ثابت ہے ۔ یاد رہے یہ تمام اذکار پڑھنا سنت ہیں فرض نہیں ہیں

ہر مسلمان مرد اور عورت کے لئے یہ مستحب ہے کہ وہ حالت حضر میں یہ بارہ رکعات ضرور پڑھے یعنی ظہر سے پہلے چار اور بعد میں دو ، مغرب کے بعد دو ، نماز عشاء کے بعد دو اور نماز صبح سے پہلے دو رکعتیں ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ہمیشہ پڑھا کرتے تھے ، انہیں سنن رواتب کہا جاتا ہے ۔ صحیح مسلم میں حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن رات میں بارہ رکعات نفل پڑھے تو اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیا جائے گا۔ امام ترمذی نے اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد ان بارہ رکعات کی تفصیل اسی طرح بیان کی ہے جیسا کہ ہم نے ابھی ذکر کیا ہے۔ سفر میں نبی کریم ﷺ ظہر، مغرب اور عشاء کی سنتوں کو ترک کر دیتے اور فجر کی سنتوں اور وتروں کو ضرور ادا کرتے تھے اور آپ ﷺ کی ذات گرامی ہی ہمارے لئے اسوہ حسنہ جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

لَقَد كانَ لَكُم فى رَسولِ اللَّهِ أُسوَةٌ حَسَنَةٌ... ٢١ ... سورة الاحزاب

''یقینا تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ) کی ذات میں بہترین (عمدہ) نمونہ موجود ہے۔''

اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''تم اس طرح نماز پڑھو، جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص208

محدث فتویٰ